



پر، میز کرنا اور احتیاطی تدبیریں اختیار کرنا دو اور علاج سے بہتر ہے<sup>(۱)</sup>

### الْحُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيْنَا بِصِحَّةِ الْأَبْدَانِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الرَّحِيمُ الرَّحْمَنُ،  
وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا رَسُولَهُ إِلَى الْأَنَامِ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى  
آلِهِ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ.  
أَمَّا بَعْدُ: عِبَادَ اللَّهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ ،

**رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! بلاشبہ صحت و تندرستی اور**

خیریت و عافیت رب اکرم الاکرین کی بہت ہی عظیم نعمت ہے آئیے سب سے پہلے  
بارگاہِ الہی میں مخلصانہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دائمی صحت و تندرستی عطا فرمائے  
اور مکمل خیریت و عافیت سے مالا مال فرمائے نبی رحمتہ للعلَمین ﷺ ہمیشہ اللہ رب العزت  
سے صحت و عافیت کی دعا کیا کرتے اور ہر صبح یہ دعا پڑھتے: «اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي،

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ»<sup>(۲)</sup>۔ اے میرے اللہ! میرے بدن میں مجھے عافیت عطا فرما اے میرے اللہ!

میری سماعت میں مجھے عافیت عطا فرما اے میرے اللہ! میری بصارت اور بینائی میں

(۱) اقتداء بھدی النبی ﷺ وحفاظا علی سلامة المصلین؛ صیغت الخطبة بشكل شامل ومركز.

(۲) البخاري في الأدب المفرد : ۷۰۱.

مجھے عافیت عطا فرما، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پس بدن کی صحت و عافیت بہت ہی قیمتی نعمت ہے باری تعالیٰ نے اپنے بندوں پر اس نعمت کا احسان جتلا یا ہے اور ان کو اس کی حفاظت کی تاکید فرمائی ہے پھر صحت کی حفاظت حفظانِ صحت کے اصولوں اور احتیاطی تدبیروں کو اختیار کرنے سے ہوتی ہے بلاشبہ احتیاط و پرہیز میں خرچ ہونے والا ایک درہم علاج میں خرچ ہونے والے مال کے ڈھیر سے بہت بہتر ہے اور حفظانِ صحت کے اصولوں میں انتہائی اہم اصول صفائی ستھرائی ہے، اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے وضو کو مشروع فرمایا ہے جس میں صفائی اور اس کی اہمیت کا ایک عمدہ پیغام اور بلیغ سبق ہے باری تعالیٰ کا ارشاد ہے: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ** <sup>(۱)</sup>۔ اے ایمان والو جب تم نماز کیلئے اٹھنے لگو تو اپنے چہروں کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت، اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پیروں کو ٹخنوں سمیت دھوؤ، اس آیت کریمہ میں اللہ رب العزت نے ایک عظیم عبادت یعنی نماز کیلئے طہارت اور نظافت کی شرط لگائی ہے پس ہر مسلمان پر لازم فرمایا ہے کہ وہ وضو میں اپنے بدن کے ان اعضا کو دھوئے جو زیادہ استعمال ہوتے ہیں اور جو عموماً گرد و غبار غیرہ میں ملوث ہوتے رہتے ہیں پھر مکمل صفائی کو یقینی بنانے کیلئے ہر عضو کو تین تین بار دھونا مسنون قرار

(۱) المائدة : ۶۔

دیا گیا ہے پس بندہ اولاً **صِحَّت** و طہارت کے اسباب اختیار کرتا ہے پھر اپنے وضو کے ذریعے بالکل پاک و صاف ہو کر اپنی نماز میں مشغول ہوتا ہے واضح ہو کہ مسجد کی بجائے اپنے گھر میں وضو کرنا، نِظَافَت اور صفائی کو پختہ اور یقینی بناتا ہے نبی کریم ﷺ نے مسلمانوں کو اس کی تعلیم و ترغیب دی ہے چنانچہ ارشاد ہے: **«مَنْ تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ...»** (۱). جو شخص اپنے گھر میں وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر وہ مسجد میں آئے.. الحاصل عام جگہوں پر وضو کرنے کے مقابلے میں اپنے گھر میں وضو کرنا، نِظَافَت اور صفائی کے زیادہ قریب ہے

**اللہ کے نیک بندو اور میرے ایمانی بھائیو! اگر کسی**

کو خدا نخواستہ کوئی متعدی مرض اور پھیلنے والی بیماری لگ جائے تو اس پر لازم ہے کہ وہ دوسروں کے ساتھ ملنے جلنے سے احتیاط کرے اور عام لوگوں کی صِحَّت کی حفاظت، اور ان کی سلامتی کے خیال سے میزان سے تکلیف کو ختم کرنے کیلئے ان سے دور رہے نبی رحمۃ اللعالمین ﷺ کا فرمان ہے: **«لَا يُورَدَنَّ مُمْرَضٌ عَلَى مُصِحٍّ»** (۲). اس حدیث میں مریض کو صحت مند کے ساتھ ملنے جلنے سے منع کیا گیا ہے تاکہ صحت مند لوگ مامون و محفوظ رہیں، کیونکہ اس بات کا امکان ہے کہ متعدی مرض اور پھیلنے والی بیماری صحت مندوں میں منتقل ہو جائے اور وہ بھی بیمار ہو جائیں اور اس ممانعت کے دائرے میں تمام

(۱) المعجم الكبير للطبراني : ۲۱۳۹.

(۲) متفق علیہ.

پبلک مقامات اور عوامی جگہیں شامل ہیں جن میں مسجدیں بھی ہیں پس ہر وہ نمازی جس کو جسمانی حرارت ہو یا ٹھنڈک کے ساتھ نزلہ کا عارضہ لاحق ہو یا وہ کھانسی یا چھینک میں مبتلا ہو تو اس پر ضروری ہے کہ وہ اپنے گھر ہی میں نماز پڑھے اور نماز باجماعت کیلئے یا جمعہ کی ادائیگی کیلئے مسجد میں حاضر نہ ہوتا آنکہ اللہ تعالیٰ اس کو شفاء عطا کر کے اس پر فضل فرمادے اور جن تدبیروں سے آدمی اپنے غیر کی صحت و سلامتی کی حفاظت کر سکتا ہے ان میں یہ بھی ہے کہ چھینک کے وقت نبی رحمت ﷺ کی مبارک سنت پر ضرور عمل کرے چنانچہ آپ ﷺ کو جب چھینک آتی تو اپنے ہاتھوں سے یا اپنے کپڑے سے اپنا چہرہ مبارک چھپالیتے<sup>(۱)</sup> یہ ساری تعلیمات اور تدبیریں بیماریوں سے حفاظت کا سبب ہیں اور ان کو پھیلنے سے روکتی ہیں پس ضروری ہے کہ ہم ان نبوی تعلیمات و ہدایات کی پیروی کریں اور ان کے مقاصد و اہداف کا احساس کریں جن سے لوگوں کی صحت و تندرستی محفوظ رہتی ہے اور سب کی منفعت اور مصلحت ثابت ہوتی ہے یا اللہ! ہم سب کو بدنی صحت اور جسمانی عافیت عطا فرما اور ہم کو امن و سلامتی اور خیر و عافیت سے نواز دے \*فَاللَّهُمَّ ارْزُقْنَا صِحَّةً فِي أَبْدَانِنَا، وَعَافِيَةً فِي أَجْسَادِنَا، وَوَفِّقْنَا لِبَطَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ، وَطَاعَةَ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ الْأَمِينِ ﷺ وَطَاعَةَ مَنْ أَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِ فِي كِتَابِكَ الْمُبِينِ، حِينَ قُلْتَ وَأَنْتَ أَصْدَقُ الْقَائِلِينَ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)<sup>(۲)</sup>.

(۱) الترمذی : ۲۷۴۵ .

(۲) النساء : ۵۹ .

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلِكُمْ.

## الْحُطْبَةُ الثَّانِيَّةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ مِنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ، وَعَلَى  
مَنْ تَبَعَ هَدْيِهِ.  
أَمَّا بَعْدُ: عِبَادَ اللَّهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ ،

**برادرانِ ملتِ اسلامیہ! میرے عزیز دوستو! یہ بات اچھی**

طرح جان لینی چاہیے کہ طبی ہدایات کی پابندی حفظانِ صحت کے اسباب کو یقینی بناتی ہے اور یہ پابندی سب کی امن و سلامتی کا سبب ہے، اور ان کی پیروی نہ کرنا اور غفلت برتنا ہلاکت خیز نتائج پیدا کرتا ہے جیسا کہ ہمیں معلوم ہے کہ آج کل دنیا میں کرونا کی بیماری پھیلی ہوئی ہے متحدہ عرب امارات کی حکومت اپنے ملک میں اس بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے کی اور اس کو ختم کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے اسی کے پیش نظر وزارتِ صحت نے تمام شہریوں کیلئے چند احتیاطی تدابیر جاری کی ہیں، مثلاً بھیڑ بھاڑ کی جگہوں پر جانے سے بچنا، متعدی امراض کے مریضوں کے ساتھ ملنے جلنے سے احتیاط کرنا ہاتھوں کو پانی اور صابون سے اچھی طرح دھونا اور کھانسی یا چھینک کے وقت منہ اور ناک کو ٹشو سے چھپانا، فقط سلام پر اکتفا کرنا اور مصافحہ کرنے، ناک ملانے اور گلے ملنے یا بوسہ لینے سے احتیاط کرنا پس ان ہدایات کی پابندی ہماری ذمہ داری کا حصہ ہے اور یہ ایک شرعی فریضہ، اور قومی ذمہ داری ہے۔ موجودہ حالات میں ہم کو خاص طور پر تمام طبی ہدایات کی پابندی کرنی چاہیے

**اللہ کے نیک بندو:** آئیے بارگاہِ الہی میں مخلصانہ دعا کریں کیوں کہ جب بندہ اللہ ﷻ کے سامنے اپنے ہاتھوں کو پھیلاتا ہے اور اس سے عاجزی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو اس بات سے شرم آتی ہے کہ وہ اپنے بندے کو نامراد اور ناکام لوٹا دے: **اللہ العظیم** ہم کو **صحت و تندرستی اور خیریت و عافیت** عطا فرما اور کرونا سے اسی طرح ہر قسم کی بیماری سے ہماری حفاظت فرما اور ہم کو اپنے خاص بندوں میں شامل فرما \*\*\* \* **هَذَا وَصَلُوا وَسَلَّمُوا عَلَى خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ، سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ؛ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضُ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ؛ وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِاسْمِكَ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ؛ مِنْ أَنْ يَلْحَقَ بِنَا مَرَضٌ أَوْ بَلَاءٌ، أَوْ يَجَلَّ بِنَا سَقَمٌ أَوْ وَبَاءٌ، يَا سَمِيعَ الدَّعَاةِ. وَنَسْأَلُكَ يَا رَبَّنَا أَنْ تُدِيمَ الْعَافِيَةَ عَلَيْنَا، وَعَلَى سُكَّانِ الْعَالَمِ مِنْ حَوْلِنَا، وَتَكْفِينَا شَرَّ الْأَوْبَةِ وَالْأَمْرَاضِ. اللَّهُمَّ وَفَّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنِ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمْ الشَّيْخَ زَايِدَ وَالشَّيْخَ مَكْتُومَ، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رِضْوَانِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. اللَّهُمَّ أَدِّمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ نِعْمَكَ، وَجُودَكَ وَفَضْلَكَ، بِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ. رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَفَنَا عَذَابَ النَّارِ، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ، يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ.**

**عِبَادَ اللَّهِ:** اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعْمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.